سوال

(67)غروب آفتاب کے بعد اور نماز مغرب سے پہلے تحیۃ المسجد اور نفل

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اذان مغرن کے بعد اور نماز سے پہلے تحیتہ المسجد کے بارے میں کیا حکم ہے کیونکہ اذان واقامت کے درمیان وقت بہت کم ہوتا ہے نیز تحیتہ المسجد کے علاوہ نماز مغرب سے پہلے نفل پڑھنے کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تحیتہ المسجد سنت موکدہ ہے،اسے تمام اوقات میں ادا کیا جا سکتا ہے حتی کے علماء کے صحیح قول کے مطابق اسے ممنوع وقت میں بھی ادا کیا جا سکتا ہے کیونکہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد ہے کہ ''تم میں سے کوئی جب مسجد میں داخل ہو تو وہ دو رکعتیں پڑھے بغیر نہ بیٹھے۔'' (متفق علیہ)

اذان مغرب کے بعد اقامت سے قبل نماز پڑھنا سنت ہے کیونکہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ''مغرب سے پہلے نماز پڑھو، مغرب سے پہلے نماز پڑھو اور پھر تیسری مرتبہ فرمایا کہ جو چاہے پڑھے۔'' (بخاری) حضرات صحابہ کرام کے لئے رضی اللہ عنھم کا یہ معمول تھا کہ اذان مغرب کے بعد اور اقامت سے پہلے وہ دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے، نبی کریم ﷺ انہیں یہ نماز پڑھتے ہوئے دیکھتے اور اس سے منع نہ فرماتے بلکہ اس کا آپ ﷺ نے حکم بھی دیا ہے جیسا کہ مذکورہ حدیث کے حوالہ سے بھی گزر چکا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص223

محدث فتویٰ